

نیوز لیٹر

صرف ممبرز کے لیے

جون - ستمبر 2023ء

شمارہ نمبر 26

تعارف

WISE ایک رجسٹرڈ غیر سرکاری سماجی تنظیم ہے۔ جو عورتوں کے سیاسی اور معاشی حقوق کی جدوجہد اور انسانی حقوق کی بیداری کے لئے سرگرم ہے۔ WISE اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ عورتوں کو سماجی معاشی اور سیاسی طور پر بااختیار کیے بغیر ملکی ترقی کا سفر تیز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ تنظیم مختلف شعبہ ہائے زندگی میں عورتوں کی مؤثر شمولیت کے لئے کوشاں ہے۔ پچھلے بارہ سال کے عرصے میں WISE نے عورتوں کے متعلق بنائے گئے قوانین کے بارے میں آگاہی کے ساتھ ساتھ ان قوانین کے مؤثر نفاذ کے لئے کوششیں کی ہیں۔ اس حوالے سے WISE نے 2016ء میں خاتون محتسب پنجاب کے ساتھ مل کر عورتوں کے کام کرنے کی جگہ پر جنسی ہراسانی کے خلاف صوبائی سطح پر آگاہی مہم چلائی جس کے تحت اب تک پنجاب کے اٹھارہ اضلاع میں یہ مہم کامیابی سے مکمل کی جا چکی ہے۔ اس مہم کے ذریعے جنسی ہراسانی کا پیغام ہزاروں لوگوں تک پہنچایا گیا۔

اس کے ساتھ ساتھ WISE نے 2017ء میں پنجاب کے دو اضلاع لاہور اور ننکانہ صاحب میں 600 سے زائد کونسلرز اور عورتوں کی مقامی سطح کی قیادت کی سیاسی آگاہی کے لئے تربیتی پروگرام کامیابی سے مکمل کیا۔ جس کا مقصد مقامی حکومتوں میں ان خواتین کی قائدانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنا ہے تاکہ وہ پاکستان میں جمہوریت کی مضبوطی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ اس وقت WISE جمہوری عمل کی مضبوطی کے حوالے سے لاہور اور شیخوپورہ کی 6 یونین کونسلز میں کام کر رہی ہے۔ جہاں کمیونٹی کے نمائندوں بالخصوص عورتوں کی جمہوری آگاہی کے حوالے سے تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے منتخب کردہ نمائندوں کی جوابدہی کرنے کے ساتھ مقامی ترقی کے عمل کا حصہ بن سکیں۔ اس کے علاوہ WISE ضلع ننکانہ صاحب میں عورتوں کی قومی شناختی کارڈ کے حصول کے لیے سرگرم ہے جس کے تحت اب تک 25,511 سے زائد عورتوں کے لیے قومی شناختی کارڈ کا حصول ممکن بنا کر انہیں آئینی حقوق دلایا۔

اس شمارے میں

- ♀ وائز کے زیر اہتمام گھریلو ملازمین خواتین کی تین روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد
- ♀ وائز کے زیر اہتمام عورت اکٹھ کے 4 مہینوں میں 72 سیشنز کا انعقاد
- ♀ نوجوان لڑکیوں اور عورتوں کی شعوری تربیت اور معاشرے میں عورتوں کو مستحکم بنانے کے لیے آگاہی سیشن
- ♀ نوجوانوں کے عالمی دن کی مناسبت سے سیمینار، ایکسپریس فورم اور ورچوئل کیفے کا انعقاد
- ♀ پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ 2019ء کا نفاذ ایک مستحکم قدم
- ♀ جنسی ہراسانی سے محفوظ ماحول کی فراہمی، انتظامیہ کی اولین ذمہ داری ہے
- ♀ شہریوں کی ووٹر رجسٹریشن اور الیکشن میں شمولیت
- ♀ ”کل نہیں آج۔۔۔ ووٹ سے بدلیں سماج“
- ♀ پر آگاہی سیشنز کا انعقاد
- ♀ 16 جون گھریلو ملازمین کے عالمی دن کے موقع پر مظاہرہ اور سیمینار کا انعقاد
- ♀ چیئر لیڈر شپ پروگرام پر تین روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد
- ♀ شازیہ سعید۔۔۔ مظلوم گھریلو ملازم خواتین کی بے لوث مددگار

Leadership and Community Development

Three-Day Training Workshop for Domestic Workers Union Members

گھریلو ملازمین یونین کے نمبران کے لیے ایجوکیشن اور کمیونٹی کی ترقی کے موضوع پر تین روزہ تربیتی ورکشاپ



وائز کے زیر اہتمام گھریلو ملازمین خواتین کی تین روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

رپورٹ: شاہدہ پروین

گھریلو ملازم خواتین اور لڑکیوں میں حقوق کی آگاہی اور صنفی مساوات کے حصول کے لیے جدوجہد:

وائز نے گھریلو ملازمین خواتین پنجاب ویمن ڈومیسٹک ورکرز کی بورڈ ممبرز، عہدیداران اور فوکل پرسنز کی دوروزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا، جس میں لاہور اور شیخوپورہ کی خواتین گھریلو ملازمین اور فوکل پرسنز نے شرکت کی۔ اس تربیتی ورکشاپ میں سید خالق شاہ صاحب (ایگزیکٹو ڈائریکٹر ادارہ سماجی و معاشی انصاف)، محمد شاہد صاحب (لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ)، بشری خالق (ایگزیکٹو ڈائریکٹر وائز) اور آمنہ افضل (پراجیکٹ مینیجر وائز) نے ریسورس پرسنز کے فرائض سرانجام دیئے۔ جس میں لیڈرشپ، کمیونٹی موبلائزیشن، پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ 2019ء، یونین کی رجسٹریشن، عہدیداران کی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ موثر ذرائع ابلاغ پر بھی بات چیت کے ساتھ ساتھ آگاہی دی گئی۔ مزید بتایا گیا کہ اگر گھریلو ملازمین کے ساتھ کوئی کسی بھی حوالے سے جیسے اجرت کی بروقت ادائیگی نہ کرنا جیسے مسائل ہوں تو وہ لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ میں فوری رجوع کر کے انصاف حاصل کر سکتے ہیں۔ پنجاب ایمپلائرز سوشل سکیورٹی انسٹی ٹیوٹ کے بارے میں معلومات دی گئی کہ گھریلو ملازمین یہاں رجسٹریشن کروا کے دوسرے ورکرز کی طرح فوائد و سہولیات حاصل کر سکتی ہیں۔

اس ورکشاپ کا مقصد گھریلو ملازمین خواتین اور بچیوں کے خلاف ہونے والے تشدد کے خلاف آواز اٹھانا بھی تھا۔ مزید بتایا گیا کہ جائے ملازمت پر جنسی ہراسانی کے خلاف قانون 2010ء جبکہ عوامی مقامات پر عورتوں کے ہراساں کیے جانے کے خلاف دفعہ 509ء کے تحت وہ رپورٹ کر سکتی ہیں اور اپنے تحفظ کو یقینی بنا سکتی ہیں۔ کیونکہ وائز کا ہمیشہ سے عزم اور نعرہ رہا ہے کہ:

عورت مضبوط تو معاشرہ مضبوط



عورت اکٹھ کی خواتین اپنے علاقے کی دیگر خواتین اور لڑکیوں کے حقوق کے بارے میں آگاہی اور مسائل کے حل کے لیے پُر عزم اور کوشاں

وائز نے خواتین اور لڑکیوں کی قیادت میں لاہور، شیخوپورہ اور ضلع ننکانہ صاحب میں عورت اکٹھ کے 18 گروپس تشکیل دیئے۔ ہر گروپ 12-15 خواتین اور نوجوان لڑکیوں پر مشتمل ہے۔ ہر مہینے 18 سیشنز کا انعقاد کیا جاتا ہے یعنی 4 مہینوں کے دوران 72 سیشنز وائز نمائندہ کی زیر نگرانی سرانجام دیئے جا چکے ہیں جن میں مجموعی طور پر تقریباً 300 کے قریب خواتین اور نوجوان لڑکیاں شرکت کرتی ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل موضوعات پر تھے:

(1) لیڈرشپ/قیادت: لیڈرشپ کی مہارتیں

(2) کمیونٹی موبلائزیشن اسکے لوازمات

(3) عورتوں کے خلاف تشدد، اقسام اور اسکی روک تھام

(4) جنسی ہراسانی، جائے ملازمت اور عوامی جگہوں پر خواتین کو ہراساں کرنا، اس سے متعلقہ قوانین 2010ء اور روک تھام

اس سے انھوں نے سیکھا کہ کس طرح وہ اپنی لیڈرشپ کی صلاحیتوں کو استعمال کر کے اپنے معاشرے میں مضبوط رابطہ کاری قائم کر سکتی ہیں۔ اور باہم مل کر اپنے مسائل کا حل نکال سکتی ہیں۔ مزید یہ کہ قوانین کے بارے میں معلومات حاصل کر کے وہ اپنے کام کرنے کی جگہوں کو مزید محفوظ اور موثر بنا سکتی ہیں۔ خواتین اور لڑکیوں نے اپنے ساتھ ہونے والے واقعات کے بارے میں بھی دوران سیشن گفت و شنید کی۔ شرکاء میں سے زرناب نے کہا کہ کسی بھی مقام یا موقع پر عورت مرد سے کم نہیں ہوتی لہذا اسے کمزور یا کمتر نہ سمجھا جائے۔ اسی طرح رفیعہ نے کہا کہ عورت ایک بہت اچھی لیڈر ہے جو اپنے لوگوں کو ساتھ لیکر چلتی ہے۔

سفینہ نے بتایا کہ اب میں شوہر سے مار نہیں کھاتی، کیونکہ میں نے سیکھ لیا ہے کہ ظلم کو سہنا بھی ظلم و تشدد کو بڑھاتا ہے۔ خواتین نے اپنے تحفظ کے لئے بنائے گئے قوانین کے بارے میں آگاہی حاصل کر کے باختیار ہو نے اور خود اعتمادی کا اظہار کیا۔ ان سیشنز کا مقصد عورتوں کو ان کے حقوق کے بارے میں آگاہی دینا ہے۔ اور ان کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ معاشرے میں اپنا اعلیٰ مقام مکمل حقوق کے ساتھ حاصل کر سکیں۔





نوجوان لڑکیوں اور عورتوں کی شعوری تربیت اور معاشرے میں عورتوں کو مستحکم بنانے کے لیے آگاہی سیشن

رپورٹ: فضہ چوہدری

عورت اکٹھ کے گروپس لوکل گورننس اور ہراسمنٹ سے متعلقہ مسائل اور ان کے حل کے لئے کوشاں رہیں گے۔

واٹز نے نوجوان لڑکیوں اور عورتوں کی شعوری تربیت کے لئے کمیونٹی میں 10 گروپس تشکیل دیئے جس میں ماہانہ سیشنز کا انعقاد کیا جاتا ہے جسے ہم عورت اکٹھ کا نام دیتے ہیں۔ ان سیشنز کا مقصد لڑکیوں اور خواتین کی جنسی ہراسانی کے خلاف، ان کے حقوق اور ان کے تحفظ کے لئے بنائے گئے قوانین کے بارے میں آگاہی دینا ہے۔ مزید برآں مختلف مفت ہیلپ لائنز اور موبائل ایپلیکیشنز اور ان کے استعمال کے بارے میں بھی سکھا یا اور بتایا گیا جیسے کہ:

15 پنجاب پولیس/سیف سٹرن اتھارٹی خواتین کو فوری اور بروقت مدد

فراہم کرنے کے لیے

برائے تحفظ خواتین

خواتین کے ساتھ جنسی ہراسمنٹ،

جائیداد کے مسائل کے حل کے لیے

عورتوں پر تشدد سے نمٹنے کے لیے

ہنگامی صورت حال کے لیے

1043، پنجاب کمیشن برائے حقوق خواتین

1787، پنجاب دویمین پروٹیکشن اتھارٹی

1124 ہائی وے پولیس

مندرجہ بالا تمام نمبرز خواتین اور شہریوں کے تحفظ کے لیے ہیں۔ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں ان نمبرز پر رابطہ کر کے فوری مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔ گزشتہ عورت اکٹھ کی پلاننگ میٹنگ میں عورتوں کو معاشرتی طور پر مستحکم بنانے کے لیے اگلے سال کے لائحہ عمل کے بارے میں تبصرہ کیا گیا کہ آنے والے سال میں بھی عورت اکٹھ کے گروپس لوکل گورننس اور ہراسمنٹ سے متعلقہ مسائل اور ان کے حل کے لیے کوشاں رہیں گے۔



نوجوانوں کے عالمی دن کی مناسبت سے سیمینار، ایکسپریس فورم اور ورچوئل کیفے کا انعقاد

رپورٹ: ایمین ضمیر



نوجوانوں کی تربیت اور فیصلہ سازی میں شمولیت، وقت کی اہم ضرورت ہے۔

واٹز نے لاہور میں نوجوانوں کے عالمی دن کی مناسبت سے ایک سیمینار، ایکسپریس فورم اور ورچوئل کیفے کا انعقاد کیا جس کا مقصد پاکستان میں نوجوانوں کو درپیش مسائل کی طرف حکومت کی توجہ دلانا اور ان کے بہتر مستقبل کی وکالت کرنا تھا۔ اس کے علاوہ نوجوانوں کی غیر معمولی صلاحیتوں کو تسلیم کرنا اور ان کی ماحول دوست صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی بھی کرنا تھا۔ بشری خالق (ایگزیکٹو ڈائریکٹر واٹز)، پروفیسر ارم خالد (ماہر تعلیم)، عشاء شاہد (ماہر نفسیات)، ڈاکٹر شہلا تبسم اور صاحب اسراء (نوجوان ایٹھلیٹ) نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان کی سماجی، سیاسی اور معاشی ترقی نوجوانوں کی ترقی سے جڑی ہوئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ملک میں جو سب سے زیادہ حکمت عملی سے سرمایہ کاری کر سکتا ہے۔ وہ اپنی نوجوان نسل کو بااختیار بنانے میں ہے۔ یعنی ان کی صلاحیتوں کو پروان چڑھا کر انہیں ضروری آلات فراہم کر کے، انہیں مستقبل کی مشکلات سے نمٹنے کے لئے بااختیار بنانا ہے۔ جس سے ہمارا ملک قابل اور جدید سوچ کے حامل افراد کی ایک نسل کو فروغ دے سکتا ہے جو کہ معاشرے کے مختلف شعبوں میں مثبت تبدیلی لاسکتا ہے۔ شرکاء نے (جن میں یونیورسٹی کی طلباء، ٹیچرز، کمیونٹی کی نوجوان لڑکیوں اور خواتین شامل تھیں) اس موقع پر اپنے مشترکہ مطالبات کا اظہار کیا کہ نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی سیکھنے کے آسان مواقع مہیا کیے جائیں۔ اس کے ساتھ انھوں نے کہا کہ حکومت قابل رسائی تربیتی مراکز قائم کرے۔ سکول کی سطح پر کیریئر کونسلنگ کی خدمات کا نفاذ کرے۔ ہر ادارے میں ہراسمنٹ کمیٹیاں تشکیل دے، اور ایسی پالیسیاں بنائے جس میں پائیدار ترقیاتی پروگرام اور منصوبے شامل ہوں۔



پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ 2019ء کا نفاذ ایک مستحسن قدم

رپورٹ: ایمن ضمیر

گھریلو ملازمین کا مطالبہ، سوشل سیکیورٹی کارڈ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے:

واٹرنے لاہور، شیخوپورہ اور فیصل آباد کے مختلف علاقوں میں گھریلو ملازمین کے ساتھ پنجاب گھریلو ایکٹ 2019ء پر گفت و شنید اور مؤثر ذرائع ابلاغ پر 30 آگاہی سیشنز کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا مقصد گھریلو ملازمین خواتین میں ان کے حقوق اور ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا، ان کو منصفانہ سلوک کا مطالبہ کرنے کے لئے بااختیار بنانا، قانون کی تکمیل کو فروغ دینا، سماجی انصاف اور مساوات کی وکالت کرنا تھا۔ سیشنز میں گھریلو ملازمین ایکٹ 2019ء کی اہم شقوں کے بارے میں بھی بتایا گیا کہ گھریلو ملازمین وکر ہیں نوکری نہیں اور معاشرے میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ گھریلو ملازمین بچہ مزدوری کی بھی مذمت کی گئی اور اس بات پر زور دیا گیا کہ اس استحصالی مشقت سے بچنے کے لئے بچوں کے لئے تعلیم اور محفوظ ماحول کو یقینی بنائیں۔

اس دوران تمام گھریلو ملازمین نے سیشن میں ہونے والی بات چیت سے آگاہی حاصل کر کے اس کا مطالبہ کیا کہ:

☆ وہ پنجاب گھریلو ملازمین ایکٹ 2019ء پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔

☆ انھیں سوشل سیکیورٹی کارڈ مہیا کیے جائیں۔

☆ آرٹیکل 25-A کو عمل میں لایا جائے۔

تاکہ تمام بچے سکول جا سکیں اور ان کو مستقبل کے لئے اپنی تعلیم سے سمجھوتہ نہ کرنا پڑے۔



VIRTUAL CAFE

OUR AWESOME SPEAKERS



BUSHRA KHALIQ

FOCAL PERSON SAFEGUARDING



FIZZA CHOUDHARY

MODERATOR



BAKHTAWER

STUDENT



VIRSA PIRZADO

STUDENT

TOPIC

SAFEGUARDING



27
July,
2023

Venue:

Zoom



3:00 pm - 4:00 pm

رپورٹ: رابعہ شوکت

جنسی ہراسانی سے محفوظ ماحول کی فراہمی، انتظامیہ کی اولین ذمہ داری ہے



Good job Bushra Gi .

Asad Ahmad Saady · 12:20

Raise a very important topic & good discussion

Asim Asim · 12:58

You are right

Shamim Mustafa · 14:00

Baba Latif Ansari · 20:34

great job

Saba Abbasi · 22:10

Bushra Khaliq blkl Bushra Society ka Jo mind set hai wo aurton k mamle m bht conservative hai Harassment Act m amendment bhi hoe hai mgr practically Kuch bhi nqr nahi ata wohe bachiyon k Sath cherkha... See more

تعلیمی اداروں میں ہراسمنٹ کے خلاف کمیٹیوں کی تشکیل کے ساتھ پدراشاہی سوچ کا خاتمہ بھی ضروری ہے۔

وائز نے سیف گارڈنگ کے موضوع پر ورچوئل کیف کا انعقاد کیا جس میں بشری خالق (ایگزیکٹو ڈائریکٹر وائز)، فضا چوہدری (موڈریٹر وائز)، ورثہ پیرزادہ، اور بختاور، یونیورسٹی طالبہ نے بطور سپیکرز شرکت کی۔ ورثہ پیرزادہ کا کہنا تھا کہ آجکل یونیورسٹیز اور تعلیمی اداروں میں ایسے بہت سے کیسز سامنے آرہے ہیں جن میں نوجوان لڑکیوں کو ہراسمنٹ کا سامنا ہے جس کی وجہ سے بعض خودکشی بھی کر لیتی ہیں۔ بات کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے بختاور نے کہا کہ بعض لڑکیاں نمبرز کم ہونے، یونیورسٹی سے نکال دیئے جانے کی دھمکیوں یا بدنامی کے ڈر سے اپنے خلاف ہونے والے تشدد یا ناانصافی کے خلاف آواز نہیں اٹھاتی۔ جس کی وجہ سے ایسے جنسی ہراسانی کے واقعات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اگر ہم اپنے اداروں میں ہراسمنٹ کمیٹیوں کی تشکیل اور اس پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں تو بہتری کی توقع کی جاسکتی ہے۔ بشری خالق نے کہا کہ جنسی ہراسانی کے خلاف کمیٹیاں موجود ہونے کے ساتھ ساتھ خاندانوں اور معاشرتی سطح پر پدراشاہی سوچ کا خاتمہ بھی ضروری ہے۔ ہراسمنٹ کمیٹی کے ممبران کے لئے ضروری ہے کہ انسانی حقوق کی پاسداری کا مکمل جذبہ رکھتے ہوں تاکہ نوجوان طالبات بنا کسی ڈر خوف کے اپنے تحفظ کے لئے آواز اٹھا سکیں۔



شہریوں کی ووٹر رجسٹریشن اور الیکشن میں شمولیت

رپورٹ: راحیلہ انور

پاکستان میں عام انتخابات کا عمل سادہ اور آسان ہونا چاہیے تاکہ خواتین اور دیگر پسماندہ گروہ اپنا ووٹ ڈال سکیں۔

واٹرنے پاکستان میں عام انتخابات کی موجودہ صورت حال کو مد نظر رکھتے ہوئے ”ووٹر رجسٹریشن اور خواتین کی اس میں مؤثر شمولیت“ کے موضوع پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا جس میں بشری خالق، ایگزیکٹو ڈائریکٹر واٹرنز، عبدالخالق، ظفر علی اور ساجد علی، شاہ حسین ریجنل نیٹ ورک، نے بطور اسپیکر شرکت کی۔ سیمینار کا مقصد ووٹر رجسٹریشن کا طریقہ کار، اس میں شہریوں کی شرکت، فوائد، ووٹر کے اندراج، رجسٹریشن میں رکاوٹیں اور انتخابی فہرستوں میں صنفی فرق کو کم کرنے کی ضرورت پر روشنی ڈالنا تھا۔ عبدالخالق نے جمہوریت، مختلف سطحوں، وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح پر انتخابات کے عمل اور مختلف اقسام جیسا کہ عام انتخابات، وسط مدتی انتخابات جمہوریت اور اس کی صوبائی، وفاقی اور ضلعی سطحوں پر انتخابات اور ضمنی الیکشنز کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کیا۔

ساجد علی نے شرکاء کو بتایا کہ الیکشن کمیشن نے خواتین، نوجوانوں اور پسماندہ طبقات کے لئے خصوصی اقدامات کیے ہیں جن کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔ ووٹر رجسٹریشن کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور صنفی فرق کو ختم کرنے کے لئے تمام متعلقہ اداروں کا ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا لازمی ہے۔ بشری خالق نے کہا کہ سیاسی جماعتیں لوکل گورنمنٹ کے انتخابات کی اہمیت اور دیرینہ مطالبے کو نظر انداز کر رہی ہیں۔ جس کا مطلب شہریوں کو ان کے

آئینی حقوق سے محروم رکھنا ہے۔ انھوں نے سیاسی جماعتوں کو عام انتخابات اور خواتین کی خصوصی شمولیت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ ظفر علی نے بتایا کہ عوام 8300 پر اپنا شناختی کارڈ نمبر میسج کر کے اپنا ووٹ کا حلقہ تبدیل کروا سکتے ہیں اس کے علاوہ کہا کہ ووٹ ڈالنے کا طریقہ کار سادہ اور آسان ہونا چاہیے تاکہ خواتین اور پسماندہ طبقہ کے افراد بھی ووٹ ڈال سکیں۔



خواتین کا انتخابی عمل میں برابری کی بنیاد پر حق رائے دہی استعمال کرنے کے لیے شناختی کارڈ کا ہونا ضروری ہے۔

وائز نے خواتین کونسلرز کے ساتھ مل کر لاہور کے مختلف علاقوں، شاہدرہ، ٹاؤن شپ، کوٹ لکھپت، باگڑیاں گرین ٹاؤن اور بادامی باغ میں 12 آگاہی سیشنز کا انعقاد کیا، جس کا مقصد خواتین اور نوجوان لڑکیوں کو شناختی کارڈ اور ووٹ کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ خواتین کو بتایا گیا کہ پاکستانی شہری ہونے کی حیثیت سے شناختی کارڈ ہماری اہم دستاویز اور شناخت ہے۔ جس کے بغیر ہم اپنے 23 حقوق سے محروم رہ سکتے ہیں جیسے کہ:

- ★ انتخابی فہرستوں میں اندراج
- ★ بینک اکاؤنٹ یا قرضے کا حصول
- ★ پنشن، پاسپورٹ کا حصول
- ★ سفری ضروریات
- ★ آئین کے تحت دیئے گئے حقوق کا حصول
- ★ جائیداد کی خرید و فروخت یا منتقلی
- ★ بطور امیدوار الیکشن میں حصہ لینا
- ★ بجلی، پانی اور گیس کا کنکشن
- ★ خواتین کا مالی اعتبار سے باختیار ہونا
- ★ علاج معالجہ یا تعلیم کے لئے کسی بھی ادارے میں داخلہ

شرکاء کو مزید معلومات فراہم کرتے ہوئے یہ بھی بتایا گیا کہ یونین کونسل میں موت، پیدائش، نکاح یا طلاق کی رجسٹریشن اور سرٹیفکیٹ کے حصول کے لئے ترمیم شدہ فیس کے بارے میں بھی بتایا گیا جیسے:

- ★ اجراء سرٹیفکیٹ برائے پیدائش و اموات -/200 روپے
- ★ تاخیری اندراج پیدائش -/300 روپے
- ★ تاخیری اندراج موت -/1000 روپے
- ★ پیدائش و اموات کے سرٹیفکیٹ کی درستگی -/500 روپے
- ★ سرٹیفکیٹ برائے نکاح و طلاق -/200 روپے

الیکشن کمیشن آف پاکستان کے اعداد و شمار کے مطابق خواتین ووٹرز کی تعداد مردوں کے مقابلے میں ایک کروڑ چوبیس لاکھ کم ہے جبکہ پنجاب میں یہ فرق 65 لاکھ سے زائد ہے۔ آئیے ہم سب مل کر یقینی بنائیں کہ خواتین انتخابی عمل میں برابری کی بنیاد پر حق رائے دہی استعمال کر سکیں۔ مگر خواتین انتخابات میں ووٹ اسی صورت میں بن سکتی ہیں کہ جب ان کے پاس شناختی کارڈ ہو۔ علاوہ ازاں! پس ماندہ طبقات سے وابستہ شناختی کارڈ کی حامل خواتین حکومتی سہولیات مثلاً بیت المال، سوشل ویلفیئر، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام و دیگر فلاحی سکیموں سے مالی امداد بھی حاصل کر سکتی ہیں۔





16 جون گھریلو ملازمین کے عالمی دن کے موقع پر مظاہرہ اور سیمینار کا انعقاد

رپورٹ: آمنہ افضل

پنجاب گھریلو ملازمین خواتین کو ان کے کام کے مطابق اجرت دی جائے۔

وائز نے 16 جون 2023ء کو گھریلو ملازمین کے عالمی دن کے موقع پر سیمینار کا انعقاد کیا۔ جس میں لاہور اور شیخوپورہ سے کثیر تعداد میں خواتین گھریلو ملازمین، وائز کی فوکل پرسنز، خواتین گھریلو ملازمین، یونین پنجاب کی بورڈ ممبرز اور عہدیداران نے شرکت کی۔ یہ دن 2011ء سے انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کے کنونشن نمبر 189 کو اپنانے کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ اس لیے اسے ڈومیسٹک ورکر کنونشن بھی کہا جاتا ہے۔ اس دن کے موقع پر خواتین کے کام کو سراہا جاتا ہے اور ان کے حقوق کی وکالت کرتے ہوئے ان کے لیے منصفانہ سلوک، کام کرنے کی جگہ پر اچھے اور سازگار حالات، اور سماجی تحفظ پر زور دیا جاتا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد دنیا بھر کے گھریلو ملازمین مرد و عورت کے ساتھ منصفانہ سلوک اور مساوی حقوق کے لیے مطالبہ کرنا ہے جیسا کہ:

☆ ورکر خواتین کی اجرت مردوں کی اجرت کے برابر ہو۔

☆ کم سے کم اجرت کے قانون کے نفاذ کو یقینی بنایا جائے۔

☆ گھریلو ملازمین کو سوشل سیورٹی کارڈز فراہم کیے جائیں۔

☆ ان کے بچوں کے لئے تعلیم کا حصول آسان اور مفت کیا جائے تاکہ وہ بھی باقی ملازمین کی طرح تمام بنیادی سہولیات کو حاصل کر سکیں۔

اس کے ساتھ ساتھ گھریلو ملازمین کی یونین سازی کے حق پر عمل کیا جائے، کیونکہ:

ہماری یونین۔۔۔ ہماری طاقت





رپورٹ: اسماء عامر

جینڈر لیڈرشپ پروگرام پر تین روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

اچھا لیڈر ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی صلاحیتوں کو بہتر طور پر پہچانتے ہوں اور قابلیت سے واقف ہوں۔

وائز نے نوجوان لڑکیوں میں خود اعتمادی بڑھانے اور اپنی اندرونی صلاحیتوں کو مزید نکھارنے کے لیے جینڈر لیڈرشپ پروگرام پر تین روزہ 12-14 جولائی 2023ء کو ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا جس میں 25 کے قریب نوجوان لڑکیوں نے شرکت کی۔ اس ورکشاپ میں آکسفیم سے تربیت یافتہ جی ایل پیپرز، آمنہ افضل، فضہ چوہدری، اسماء عامر اور نجمہ عقیل نے بطور ریورس پرسنز شرکت کی۔ جینڈر لیڈرشپ پروگرام کا مقصد وائز کی کمیونٹی سے جڑی نوجوان لڑکیوں کو 6 ماہ کے ایک تربیتی پروگرام سے گزارنا ہے جو کہ تین حصوں (جن کو موڈیولز کا نام دیا گیا ہے) پر مشتمل ہے، تاکہ وہ اپنے اندر موجود چھپی ہوئی صلاحیتوں کے بارے میں مزید بہتر طریقے سے روشناس ہو سکیں اور آنے والے وقت میں ان صلاحیتوں کو کمیونٹی اور معاشرے کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کرتے ہوئے ملک کی ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اس ٹریننگ کا مقصد نوجوان نسل میں خود اعتمادی اور ملک و قوم کی ترقی کے لیے پختہ ارادہ اور عزم کے لیے بیداری پیدا کرنا بھی تھا۔ مختلف سرگرمیوں کے ذریعے سے انھیں سکھایا گیا کہ کسی بھی تبدیلی کو معاشرے تک لانے کے لیے ہمیں شروعات اپنے آپ اور اپنے گھرانے سے کرنا لازمی ہے۔ جو بھی کریں مثبت کریں، اس میں ثابت قدم رہیں، آگے بڑھتے رہیں اور اس کے ساتھ ساتھ سیکھنے کا عمل بھی جاری رکھیں تاکہ ایک اچھے انسان کے ساتھ آپ ایک اچھے لیڈر بھی ثابت ہوں۔





شازیہ سعید۔۔۔ مظلوم گھریلو ملازم خواتین کی بے لوث مددگار

رپورٹ: راحیلہ انور

انہوں نے جب بھی کسی خاتون کے ساتھ اس کے حق کے معاملے میں نا انصافی ہوتے دیکھی، پوری کوشش سے اس کی مدد کی۔

شازیہ سعید نے وائز کی فوکل پرسن ہونے کی حیثیت سے ان خواتین کے لیے اپنی آواز بلند کی جو اپنے حقوق اور تحفظ کے بارے میں آگاہ نہیں تھی۔ اپنے ارد گرد جب بھی انہوں نے کسی خاتون کے ساتھ اس کے حق کے معاملے میں نا انصافی ہوتے دیکھی، ہمیشہ اسکی مدد کے لئے کوشاں رہی۔ اور خواتین کو ان کے حقوق، تحفظ کے لیے بنائے گئے قوانین اور انکی حصولی کے بارے میں آگاہ کیا۔

شازیہ سعید نے ایک خاتون جس کا نام حمیدہ بشیر، عمر 50 سال اور اسکی بیٹی جسکی عمر 19 سال تھی، کولاہور کے علاقے سمن آباد میں کسی کے یہاں ماہانہ 20000 تنخواہ پر کا گھر یلو ملازمہ کے طور پر رکھوایا تھا۔ محرم الحرام کی عقیدت میں حمیدہ بی بی کو 10 دن کی چھٹی لے کر اپنے آبائی گاؤں عارف والا جانا پڑا۔ اور اپنی جگہ وہ اپنی چھوٹی بہن جس کی عمر 35 سال تھی، اور وہ ٹھیک سے سن اور بول نہیں سکتی تھی، کو گھر یلو ملازمہ کے طور پر اپنی جگہ چھوڑ کر گئی۔ حمیدہ کے جانے کے بعد مالکوں نے اسکی چھوٹی بہن اور بیٹی کے کام ٹھیک نہ کرنے کا مسئلہ اٹھاتے ہوئے انھیں گھر اور کام سے نکال دیا۔ جبکہ ان کے پاس واپس گھر جانے کا کرایہ تک نہیں تھا۔ اور مالکوں سے اصرار کرنے پر بھی انہوں نے کرایہ نہ دیا اس کے ساتھ ان کی تین مہینوں کی تنخواہ جو کہ 60000 روپے تھی، دینے سے بھی انکار کیا۔ حمیدہ کی بیٹی اور بہن رکشہ لے کر شازیہ سعید کے گھر چلے گئے اور سارا واقعہ بیان کیا۔ شازیہ بی بی نے رکشہ والے کو کرایہ دے کر انھیں ان کے گاؤں کے لئے بھی گاڑی کروا کے دی جس کا کرایہ تقریباً 4000 تھا۔ اسکے بعد شازیہ بی بی نے 3 سے 4 دفعہ آجر سے فون پر بات کر کے مسئلے کی چھان بین کی۔ اور پھر ان کے گھر جا کر بات چیت کی اور گھر یلو ملازمین کے حقوق اور متعلقہ قوانین کے بارے میں آگاہی دی۔ جس پر ان کو اپنی غلطی کا احساس ہوا اور کہا کہ ہم حمیدہ بی بی کو دوبارہ کام پر رکھنا چاہتے ہیں۔ دوسری دفعہ شازیہ سعید حمیدہ بی بی کے ہمراہ سمن آباد گئی، مالکوں نے حمیدہ بی بی سے معذرت کی اور انھیں دوبارہ اپنے یہاں گھر یلو ملازمہ کے طور پر رکھ لیا۔ اس کے ساتھ ساتھ اسے ڈیڑھ ماہ کی تنخواہ 30000 بھی دی گئی اور بقیہ ستمبر، 2023 میں دینے کا وعدہ کیا۔

WISE Women in Struggle
for Empowerment

Basement, Sufi Mansion, 7-Egerton Road,
Lahore-Pakistan. Tel & Fax: +92 42 36305645

f wise.npo v wisenpo t wise_pakistan

NED

NATIONAL
ENDOWMENT
FOR
DEMOCRACY

SUPPORTING FREEDOM AROUND THE WORLD

www.wise.pk Email: info@wise.pk